اسی طرح صفحہ ۴۱ کی سطر اول میں ''یکتائی (اپنائیت)،، محل نظر ہے۔ اسی صفحہ پر ''لا الہ الا ھو منفرد بذاتہ وصفاتہ لیس کمثلہ شي وھو السمیع العلیم،، ، کچھ اس طرح لکھا گیا ہے کہ پوری عبارت قرآن پاک کی آیت معلوم ہوتی ہے۔ حالانکہ ''منفرد بذاتہ و صفاتہ،، آیت کا حصہ نہیں ۔

صفحہ ۴۵ پر سرخیوں کے بعد پہلی سطر میں : ''حضور شاہ رسالت...... اللہ تعالی کے بعد تمام مخلوق میں سے بر تر ھیں،، قابل غور ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ''اللہ تعالی کی مخلوق میں سب سے برتر ھیں،، لکھا جائے۔ اسی صفحہ پر حضورﷺ کے اسماء گرامی میں ''(۲۳) مفیق،، مذکور ھوا ہے اس کی تصحیح ضروری ہے۔

صفحہ ۴۶-۴۷ پر عربی عبارت میں چند الفاظ مشکوک ھیں ۔ صفحہ ۵۵ پر حضرت عمر کے اسلام کا واقعہ مذکور ہے، ساتھ ھی ان کا مکہ معظمہ میں حضرت بلال کو پہاڑ کی چوٹی پر اذان دینے کا حکم دینا، محل اشکال ہے، اذان مدینہ منورہ میں مشروع ھوئی۔ امید ہے کہ آیندہ ایڈیشن میں طباعت و ترجمے کے ایسے نقایص کے ازالے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

بنیادی حقیقتیں :

مولف : مولانا کوثر نیازی

طابع و ناشر : فیروز سنز لمیٹیڈ، لاھور

تعداد صفحات ۱۰۰، قیمت ۶ روپے ۵۰ پیسے

مولانا کوثر نیازی کے مجموعہ مضامین کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ مولانا نے خود اس کو سلسلہ' مضامین کا نام دیا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ اس میں ایک مربوط و مسلسل تصنیف کی تمام خصوصیات موجود ھیں ۔ اس کا موضوع اسلام کی بنیادی تعلیمات ھیں ۔ کتاب تین ابواب میں منقسم ہے اور ھر باب متعدد فصول پر مشتمل ہے۔ پہلا باب توحید دوسرا رسالت اور تیسرا آخرت سے

تعلق ہے۔ اسلامی تعلیمات کے یہ تین بنیادی اصول ہیں ان کے مختلف پہلوؤں
سے کتاب میں بحث کی گئی ہے۔ شواہد اور عقلی دلائل سے ان تینوں بنیادی
حقیقتوں کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کیا گیا ہے۔

انداز تحریر دل نشیں اور اثر آفریں ہے اور زبان سلیس و شیریں۔ شعر و ادب
سے مولانا کی آشنائی بہت پرانی ہے، شاید عمر گزری ہے اسی دشت کی سیاحی میں۔
اسلامیات کا مطالعہ وسیع ہے۔ اس کا کچھ اندازہ کتابیات سے بھی لگایا جا
سکتا ہے، پھر ذوق سلیم کی رہنمائی بڑی چیز ہے جس کے اثرات کتاب کے اوراق
میں بکھرے ہوئے نظر آتے ہیں۔

مولانا نے جن حقیقتوں کی نشاندھی اس کتاب میں کی ہے ان کو ایک
نظام کی صورت میں نافذ کرکے ایک مثالی معاشرہ قائم کرنے کی ضرورت ہے
پاکستان کو اس کی تجربہ گاہ بنانا چاہئے۔ اس وقت مولانا کوثر نیازی خود ایک
وزیر ہیں۔ اگر انھوں نے اپنے رفقائے کار کی مدد سے یہ کام کرڈالا تو پاکستان اور
اسلامیہ بلکہ پوری دنیائے انسانیت کی بڑی خدمت ہوگی۔ دنیا کو اس وقت
حقیقتوں کی اشد ضرورت ہے۔ مگر دنیا محض کتابوں میں پڑھ کر ان پر ایمان
کے لئے تیار نہیں، وہ نافذ و قائم حالت میں دیکھنا چاہتی ہے۔

جہاں تک کہ صوری خوبیوں کا تعلق ہے فیروز سنز کا نام ہی اس کی
ضمانت ہے۔ یہ ادارہ حسن طباعت و صحت کتابت کے اعتبار سے اپنا ایک مقام
رکھتا ہے۔ صفحات اور ترتیب میں ہندسے انگریزی میں ہیں۔ اس ادارے نے
یہ بدعت نہ جانے کب سے اور کیوں شروع کردی۔ اردو کتاب میں انگریزی
ہندسوں کا جوڑ لگانا بد مذاقی ہے۔ کتاب کے آخری صفحہ پر کتابیات کی فہرست
میں اردو ہندسے ہی رکھے گئے ہیں۔ یہ دو رخی پالیسی اور بھی عجیب معلوم
ہوتی ہے۔ امید ہے کہ ادارہ اس کی طرف توجہ کرے گا۔

(شرف الدین اصلاحی)

—:o:—